نعتیہ و عارفانہ کلام اُردو۔ سرائیکی

جانِ جاناں ﷺ

شاعر: محمد فیاض ثابتؔ سہروردی

جانِ جاناں ﷺ

شاعر: محمد فیاض ثابتؔ سہروردی

تہذیب

لاکھوں دُرود تم پر لاکھوں سلام تم پر
یہ سلام عاجزانہ لجپال کملی ﷺ والے
سوز بلالؓ دے دو، عشق اویسؓ دے دو
ایسا کرم کمانا لجپال کملی والے
ثابتؔ تمہاری نظر کرم سے ہوا ہے ثابت
ثابتؔ کے جان جاناں لجپال ﷺ کملی والے

JUGNU INTERNATIONAL

تہذیب انٹرنیشنل پبلیکشنز
بہاولپور/ لاہور/ اسلام آباد/ کراچی

نعتیہ و عارفانہ کلام

اُردو۔ سرائیکی

جانِ جاناں ﷺ

شاعر: محمد فیاض ثابت سہروردی

ناشر: تہذیب انٹرنیشنل پبلیکیشنز

بہاول پور، لاہور، اسلام آباد، کراچی

Email: tehzeebinternational@gmail.com

+923003738564, 3334076188, 3008881856

جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں

نام کتاب ------ جانِ جاناں

شاعر ------ محمد فیاض ثابت

ادبی نام ------ ثابت

کمپوزنگ + ٹائٹل --- محمد یونس عطاری

بار اوّل ------ مارچ 2017ء

زیرِ اہتمام ------ جگنو انٹرنیشنل لاہور پاکستان

تعداد ------ 500

صفحات ------ 112

قیمت ------ 250/-

خصوصی شکریہ ------ اُستاد ہمراز اعجازی قادری

پیشکش ------ محمد فیاض ثابت سہروردی سرپرست بزم سہروردیہ

مصنف کی دیگر غیر مطبوعہ تصنیفات

مقامِ عشق، شرح دیوانِ فرید، شرح صدائے قلب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

حضرت سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ
اور جُملہ عاشقانِ رسول ﷺ
کے نام

محمد فیاض ثابت

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	پیش لفظ	10
2	پیر طریقت الشاہ سید محمد اعجاز الحسن گیلانی قادری	14
3	حضرت غلام قطب الدین فریدی سائیں	15
4	استاذ الشعراء قادر الکلام ہمراز قادری	17
5	صاحبزادہ ڈاکٹر سید فہیم کاظمی الچشتی	19
6	جمشید کلانچوی اعوان	20
7	التجائے بارگاہِ الٰہی	21
8	حمد باری تعالیٰ یا خدا یا خدا	22
9	یا شاہِ مدینہ	23
10	لامکاں پہ بُلایا	24
11	میرے نبی ﷺ سب سے حسیں	25
12	اک بار دکھا دے	26
13	طیبہ مجھے بُلانا	27
14	ہے شہرِ مدینہ کی	29

15	الحمد والحمد دیا رسول اللہ ﷺ	30
16	مدینے مجھے بُلانا	31
17	گُناہوں میں پھنسا ہوں	32
18	جو نبی ﷺ کے قریب ہوگا	33
19	کرم کی نگاہ مدینے والے	34
20	در پے بُلاؤ	35
21	جس جس کو بُلاوے آتے ہیں	36
22	گُل پھل کے نظارے	37
23	حضور ﷺ کی رحمت کی کیا بات ہے	39
24	مجھے مل جائے اگر مدینے کا اذن	41
25	تیرے حسن و جمال کا کیا کہنا	43
26	صبح شام ہر گھڑی آقا ﷺ	45
27	کرم کر کملی والا	47
28	الف اللہ گھر قلب بنایا	49
29	استغاثہ	51
30	تیری ذات سب سے اعلیٰ	52

جانِ جاناں

31	وہ ملکہ فردوس	53
32	منقبت غوث اعظمؒ	55
33	استغاثہ	56
34	منقبت	57
35	منقبت صدیق اکبرؓ	58
36	ذکر علیؓ (مسدس)	59
37	شان صدیق اکبرؓ	60
38	قطعات	62
39	منفرد اشعار	64
40	حصہ سرائیکی	65
41	ہنڑ کرم دی پاؤ وجھات	66
42	معاف کرو میڈی تقصیر	69
43	آیا جگ تے نبی لجپال	72
44	میڈا ماہی خوشحال وے	74
45	سوہنڑا ہوت پُنل	76
46	آونج سوہنڑا سانول یار	78

47	میڈا ڈھولنڑ سانول	81
48	نعتیہ ماہیے	83
49	میڈا سوہنڑا سانول یار	85
50	عشق دی گالھ	86
51	سسی فریدی	87
52	میڈا سوہنڑا دلبر جانی	89
53	واہ عشق فرید نے رمز سکھائی	92
54	تیڈا اعلیٰ ڈھے دربار پیر نکے شاہ	94
55	تیڈا نوری ڈھے دربار پیر عبداللہ شاہ	96
56	تیڈی سوہنڑی اُچی شان	98
57	رانجھوں دل ہک واری مل	100
58	میڈا ہوت پُنل بچپال	102
59	سدا وسدا رہویں	104
60	میں دیوانی تے مستانی	106
61	منقبت امام حسین عالی مقام	108

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

شعر کے لفظی معنی ہیں جاننا بوجھنا ''دریافت کرنا'' ادبی اصطلاح میں شعر جذبات وخیالات کے موزوں اظہار کا نام ہے۔ایک شعر 2 مصروں پر مشتمل ہوتا ہے۔

مصرع یا مصراع عربی زبان میں دروازے کے ایک تختے (کواڑ، پا، پٹ) کو کہا جاتا ہے جس طرح دو کواڑ مل کر دروازہ بناتے ہیں، اس طرح ایک شعر دو مصروں سے مل کر وجود میں آتا ہے شاعری کے اصناف کافی سارے ہیں، جیسے بند، قطعہ، رباعی، مسدس، مخمس، نظم۔ اسی طرح غزل 2 مصرعوں کا ایک شعر ہوتا خیال الگ الگ ہوتا ہے۔حمد شریف، نعت شریف، قصیدہ، منقبت اولیاء، حکمت آموز مثنوی۔ ہمیشہ ہر دور میں خاص و عام کے لئے حرزِ جاں اور توجہ کا مرکز بنی رہی اور دادِ تحسین کے تمغہ سے نوازا گیا یاد رکھیں حکمت مومن کی کھوئی ہوئی چیز ہے جہاں ملے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے شعر سے مراد وہ شعر ہیں۔جس میں محبوب حقیقی کے اسرارِ رموز کے اشارے ہوں۔اور اسرار الٰہی عزوجل دل میں منکشف ہوجاتے ہوں۔اور حکمت کے دریچے کُھل جاتے ہوں۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ شعر کے متعلق دریافت کیا گیا۔آپ صلی اللہ علیہ و

آلہ وسلم نے فرمایا کلام ”حسنہ وقبیحہ قبیح“ شعر وہ کلام ہے کہ اس کا مضمون تخیلات اچھے ہوں تو اچھا ہے۔ مطلب خیال بُرا ہو تو بُرا ہے۔ جس میں موعظت وحکمت ہو اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے یا تبلیغ دین۔ پرہیزگاروں کے اوصاف بیاں عیاں ہوں اُس کا سننا حلال (یعنی باعث ثواب وسعادت ہے) جس شعر میں ٹیلوں، منزلوں اور زمانوں، قوموں کا ذکر ہو اس کا سننا مباح ہے یعنی جائز ہے لیکن جس میں ہجو، یعنی غیبت، بہتان فواحش الزام تراشی کلمات کفر اور فضول باتوں کا ذکر ہو تو اُس کا سُننا حرام ہے۔ اور جس میں معشوق کے خدوخال اوصاف وخصال بیاں ہوں جو طبیعت نفس کے موافق ہو تو مکروہ ہے۔ مگر وہ عالم ربانی کے لئے جائز ہے جو طبعیت اور شہوات اور الہام اور وسوسہ میں تمیز کر سکتا ہو اور اس نے ریاضتوں مجاہدوں سے اپنے نفسِ امارا کو مار دیا ہو اُس کی بشریت کی آگ بجھ گئی ہو اور خواہشات فنا ہو گئے ہوں۔ اور صرف نفس کے حقوق باقی رہ گئے ہوں، جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے (ترجمہ: پس میرے بندوں کو بشارت دو جو بات سنتے ہیں اور اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں) اور جس کی صفت یہ ہو کہ اُس کے نزدیک تعریف اور مذمت اور دینا اور نہ دینا جفا اور وفا سب برابر ہو جاتے ہیں۔

میری یہ کتاب جانِ جاناں پیارے رسول اکرم نور مجسم رحمت عالم کریم آقا علیہ الصلوۃ والسلام اور پیران پیر روشن ضمیر حضور غوث اعظم دستگیرؓ اور میرے سلسلہ سہروردیہ کے بانی حضرت الشیخ الشیوخ شہاب الدین عمر سہروردی رحمۃ اللہ علیہ اور اپنے شیخ طریقت سید غلام مصطفیٰ بخاری سہروردی کے فیضان اور میرے

والدین گرامی کی دُعا اور تربیت کا اثر ہے۔ اپنے بزرگوں کی نظر کرم سے مجھے نیک صفت استاد ہمراز قادری کی صورت میں ملے، جن کی بدولت آج یہ کتاب آپ کے ہاتھوں، آنکھوں کی زینت دل کا سکون بنی۔ بندہ 2003ء سے شعر وسخن کے میدان میں آیا ہوا ہے۔ یہ میری پہلی کاوش ہے میں کوئی اتنا بڑا شاعر نہیں ہوں، شاعر کے اندر ایک چھپا ہوا خزانہ موجود ہوتا ہے۔ جو راہبر (چابی بردار) ملنے سے خزانے کا منہ کُھلتا ہے۔ میری آنے والی نثری کتابیں 1۔ مقامِ عشق 2۔ شرح دیوان فرید 3۔ شرح صدائے قلب احباب سخن کا بار بار اسرار تھا، بات حکم پر آتی ہے، اُن کے حکم کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا میں ان بزرگوں اور احباب سخن کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے ممنون وشکر گزار ہوں۔ جن کی آراءِ شامل حال رہیں، پیر طریقت راہبر شریعت سید محمد اعجاز الحسن گیلانی دامت برکاتہم العالیہ (لاہور) شامل حال رہیں سالارِ چشت صاحب تصوف قبلہ حضور غلام قطب الدین فریدی دامت برکاتہم العالیہ سجادہ نشین محمد یار فریدی گڑھی شریف۔ واجب القدر میرے استاد محترم جناب ہمراز اعجازی قادری۔ جناب پیر صوفی مشتاق احمد نقشبندی، جناب حاجی محمد جمشید کلانچوی اعوان آف بہاولپور، محترم جناب جاوید عالم فقری آف لاہور، جناب عبدالحکیم غازی آف اوچشریف بُلبل مدینہ جناب علی اصغر عطاری آف احمد پور شرقیہ، بُلبل مدینہ ثناء خوان تنویر قادری آف احمد پور شرقیہ، پیر بھائی محمد وسیم سہروردی، جناب محمد آصف سہروردی، ثناء خوان جناب احمد نواز تحفہ، جناب قاری محمد شریف چشتی، جناب محمد یونس عطاری، جناب محمد ابوبکر خان

قادری، سید اللہ دتہ گیلانی، محمد شاہد آس اوچوی۔ اور آخر میں محترم المقام سید فہیم کاظمی چشتی کا بے حد شکر گزار ہوں، جنوں نے ''جان جاناں'' کو تہذیب انٹرنیشنل پبلیکیشنز کے فورم سے شائع کیا''

محمد فیاض ثابتؔ سہروردی

بانی وچیئرمین بزم سہروردیہ احمد پور شرقیہ

Email: mfiazsabit@gmail.com

ایڈریس: محلہ صفرانی نزد مسجد بلال احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور رابطہ نمبر

0307-7822628

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت پیر طریقت رہبر شریعت الشاہ سید محمد اعجاز الحسن القادری الگیلانی

دامت برکاتہم العالیہ

کی نظر میں ''جانِ جاناں''

حقیقی معنوں میں حبیب خدا کی تعریب خدا ہی کر سکتا ہے اور جس بندے پر وہ اپنا خاص کرم کرنا چاہتا ہے اسے اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف اور توصیف کے لئے چن لیتا ہے جس طرح صوم وصلوۃ کی پابندی سے اللہ تعالیٰ کی بندگی کا اظہار ہوتا ہے اسی طرح حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے سے اور نعت لکھنے پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی اور محبت کا اظہار ہوتا ہے مداح رسول مولانا محمد فیاض ثابت صاحب نسبتاً سہروردی قادری اور مسلکاً اہلسنت جماعت حنفی ہیں یہ وہ خوش نصیب ہیں جو جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کی نعت لکھنے اور پڑھنے کے لئے چُن لیا ہے۔ میں نے محترم محمد فیاض ثابتؔ صاحب کا قلمبند کیا ہوا نعتیہ مجموعہ ''جانِ جاناں'' پڑھا ہے جس کے ہر لفظ سے محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو آتی ہے۔ دُرود پاک اور نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اہلسنت کا وظیفہ ہے کیونکہ سب سے افضل واعظم عبادت نماز ہے اور نماز کا سب سے بڑا جز درود وسلام ہے اسی طرح

سب سے بڑی رحمت درود وسلام اور نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھنا اور لکھنا ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محمد فیاض ثابت صاحب کی یہ خدمت اپنی بارگاہ اقدس میں قبول فرمائے اور بروز قیامت ثابت صاحب کا حشر ثناء خوان رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فرمائے (آمین)

شاہ محمد اعجاز الحسن القادری الگیلانی لاہور

ثابتؔ سالار چشت صاحب تصوف حضور قبلہ خواجہ غلام قطب الدین فریدی سجادہ نشین گڑھی شریف کی نظر میں

فرید اب افتتاح دفتر دیوان کی کیجو
کہ تا دیوانے بن جائیں ہزاروں تیرے دیواں سے

جناب محمد فیاض ثابت صاحب نے اپنے جذبات واحساسات کا اظہار نہایت ہی خوبصورت انداز میں کیا ہے۔ ہر انسان کے اندر ایک جوہر موجود ہوتا ہے اگر خوش بختی سے اس پر کسی ذات کا پرتو پڑے تو وہ جوہر چمکنا شروع کر دیتا ہے۔ ثابت نے خود اپنے کلام سے ثابت کر دیا ہے کہ اس کے دل میں حُب رسول ﷺ موجزن ہے۔ کیونکہ دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے میری دُعا ہے کہ اللہ کریم انکو اپنے کلام کے اندر مزید محبت رسول اور پختگی ءکلام پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تقلید سے ناکارہ نہ کر اپنی خودی کو
کر اسکی حفاظت کہ یہ جوہر ہے یگانہ

غلام قطب الدین
جاروب کش آستانہ عالیہ
حضرت خواجہ محمد یار فریدی
گڑھی شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اُستاذ الشعراء قادر الکلام جناب قبلہ ہمراز قادری صاحب

فن شاعری ہو، فنِ خطابت ہو یا کوئی بھی فن ہو اس کو اس کے معیار کے مطابق ادا نہ کیا جائے تو وہ فن طالب فن سے دور ہو جاتا ہے۔ فن کو حاصل کرنے والا اگر پورے ذوق وجذبے سے پیچھے نہ پڑے تو کبھی صاحب فن نہیں بن سکتا۔ اگر علمِ فن کو حاصل کرنے میں پورے ذوق وجذبے کے تحت اُس کے پیچھے نہ پڑے تو کبھی بھی صاحب فن نہیں بن سکتا پہلے صاحب فن استاد کی خلوص نیت سے خدمت وادب اختیار کرے پھر کہیں جا کر ایک اچھا صاحب فن بنتا ہے (پہلے مرید بعد میں مُراد) یاد رکھیے بغیر اُستاد کے کوئی بھی منزل نہیں ملتی۔ محمد فیاض ثابتؔ صاحب الحمد اللہ اچھا خطیب اور اچھا شاعر بھی ہے عشق مجازی سے عشق حقیقی میں اپنا نام شامل کرا رہا ہے انشاء اللہ عزوجل ان کی پہلی کاوش ہے ضرور ایک دن خلوص اور ذوق وشوق سے عمدہ، شاعر ثابت ہوگا اگر ثابت قدم رہا تو، ان کا یہ نعتیہ وعارفانہ کلام ان کی اپنی کیفیت ہے اپنے دل کی آواز ہے، کسی کی اگر دل شکنی کی جائے تو وہ آگے نہیں بڑھ سکتا بلکہ ختم ہو جاتا ہے۔ اگر تھوڑی بھی حوصلہ افزائی کی جائے تو وہ بہت بڑے اچھے کام کر جاتا ہے۔ محمد فیاض ثابتؔ صاحب نے اپنے کلام میں اپنے مرشد پاک سلسلہ سہروردیہ کی عقیدت لکھی اور الحمد اللہ ثابتؔ صاحب وسیع مطالعہ رکھتے ہیں۔ مگر انہیں صادق دوستوں کی اشد ضرورت ہے۔

ثابتؔ تمہاری نظرِ کرم سے ہوا ہے ثابت
ثابت کے جانِ جاناں، بجپال کملی ﷺ والے

فیاض ثابتؔ صاحب کے اسی شعر میں عشق حقیقی عشق رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جھلکتا ہے۔ فیاض ثابتؔ صاحب ایک اچھا شاعر، خطیب، اچھا لکھاری ثابت ہوگا۔ شاعری میں مقام نہیں ہوتا۔ شاعری ایک سفر ہے جو جاری ہی رہتا ہے، یہ سمندر کی طرح ہے بے پایاں۔ صرف ایک ہی کنارا ہے۔ جہاں رونقیں میلے اُداسیاں، تنہایاں۔ چراغاں کوئی کیا جانے کہ اس سمندر میں کیا ہے۔

فیاض ثابتؔ سلسلہ عالیہ سہروردیہ حضرت پیر سید غلام مصطفیٰ بخاری سہروردیؒ احمد پوری کے مرید صادق ہیں، انہوں نے، سلسلہ سہرورد میں اپنے دادپیر سید غلام مرتضیٰ المعروف سید پیر نکے شاہؒ کی سوانح حیات پر بھی کتاب لکھی اور "شرح دیوان فرید" جو لکھی ہے کمال کر دیا ہے اور حضرت سلطان العاشقین حضرت خورشید عالم خواجہ غلام فرید سرکارؒ کے کلام کی شرح پہلے بھی ہو چکی ہیں مگر انہوں نے نئے انداز میں کی 'لفظ کیفیت سے بنتے ہیں تلفظ سے نہیں۔

میری دعا ہے اللہ رب العزت عزوجل صدقہ بحرمتِ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مولانا محمد فیاض ثابتؔ کو صحتِ کاملہ اور آسانیاں عطا فرمائے (آمین)
اللہ کرے زور قلم اور زیادہ ہو۔

دعا گو: فقیر سگِ در قادریہ
ہمراز اعجازی القادری اوچشریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بہت خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو جذبہء عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرشار ہیں اور سرکار دو عالم کے فرمان پر ایسا یقین رکھتے ہیں گویا آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور اسی خیر کثیر سے وابستگی کی تمنا میں زندگی گزار رہے ہیں۔حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف وتوصیف کی خیرات کا ملنا بھی عطیہء خداوندی ہے حضور سید لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کو پانے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی سے فیض یاب ہونے کا ذریعہ آپ کی پکی سچی اتباع اور محبت ہے۔

صوفیائے کرام چشم پرنم سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبع فیوض وعرفان کی یاد میں مصروف رہتے ہیں اور اپنے قلب کو منور کرتے ہیں۔جناب محمد فیاض ثاؔبت نعت کو شاعر ہیں جنکا کلام پڑھنے کا شرف استادِ ہمراز اوچوی قادری کے توسط سے ملا،فیاض ثابت نے سرائیکی زبان میں اپنی عقیدت اور فکرِ رسا کا اظہار کرتے ہوئے اپنی والہانہ محبت کا نذرانہ عقیدت پیش کیا ہے،آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی محبت دستگیر ہو جائے تو اللہ کی رحمت کا دامن کیوں نہ ہاتھ آئے رحمت یزداں کیوں نہ دستگیری کرے،اللہ رحمٰن ورحیم کی بارگاہ اقدس میں دست بدعا ہوں کہ فیاض ثابت کو ہمیشہ اپنی عنایات سے نوازتا رہے اور انکے قلب کو عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منور فرمائے (آمین)

صاحبزادہ سید فہیم رضا کاظمی الچشتی

چیئر مین فروغ ادب فاؤنڈیشن پاکستان

بسم الرحمٰن الرحیم

ثاؔبت حاجی جمشید کلانچوی اعوان صاحب کی نظر میں

مولانا محمد فیاض ثاؔبت سرائیکی وسیب احمد پور شرقیہ کا رہائشی ہے بہترین انداز کا مقرر بھی ہے۔ان کا یہ نعتیہ مجموعہ ادب کی دنیا میں ایک نیا اضافہ ہے اس مجموعہ میں اُردو ادب کے ساتھ ساتھ انہوں نے سرائیکی کافی وغیرہ بھی لکھی اپنے وسیب کی پہچان کو بھی لازم سمجھا ان کی یہ کتاب ''جانِ جاناں'' حضور سرور کائنات محبوب کبریا کی ذاتِ اقدس کو ''جان جاناں'' بہت بڑی بات ہے اوران کا تخلص اصحابی رسول ﷺ حضرت سیدنا حسان بن ثابتؓ کے نام سے اخذ کیا پھر کیوں نہ رنگ چڑھے۔میری دُعا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ محمد فیاض ثاؔبت کی محبت وعقیدت بھری کتاب کو ترقی عطاء فرمائے۔اوران کے قلم وقلب کو اپنی رحمت اور برکتوں سے نوازے (آمین)

جمشید کلانچوی اعوان بہاولپور

اکادمی سرائیکی ادب رجسٹرڈ بہاولپور

التجائے الٰہی

اخلاص کر عطا یا الٰہی
عبادت ہو بے ریا یا الٰہی

دنیا کے غم سے بچا یا الٰہی
صدقۂ غوث الوریٰ یا الٰہی

ملے کاش مجھکو عبادت کا جذبہ
ہو مرغوب تجھکو ادا یا الٰہی

خوفِ خدا ہو نہ ہو خوف کوئی
صدقۂ تجھے پیارے کا یا الٰہی

بنا نیک ثابتؔ کو ایسا جہاں میں
رہے دُو جہاں خوشنماء یا الٰہی

حمد باری تعالیٰ

یاخدا یاخدا یاخدا یاخدا
مجھ کو ہے صرف تیرا ہی آسرا

ہر طرف ظلم و بربریت کا زور ہے
ان طوفانوں سے بچا یا خدا یا خدا

صدقہِ ابو بکرؓ عمرؓ اور عثمانؓ
مجھے ایک بار دکھا دے مدینہ

صدقۂ حسنینؓ کرم کی نظر کر
آئے نعت پڑھنے کا مجھکو قرینہ

محبت تیری میں رہوں محو ہر دم
ثابتؔ تیری یاد بھولوں کبھی نہ

نعت شریف

یا شاہِ مدینہ یا شاہِ مدینہ
نہ ڈوبے کبھی بھی میرا یہ سفینہ

میری آس یہ ہے مرے پیارے آقا
تیرے در پہ ہو میرا مرنا و جینا

صدقہ ِ ابو بکرؓ عمرؓ اور عثمانؓ
مجھے ایک بار دکھا دے مدینہ

صدقہ حسنینؑ کرم کی نظر کر
آئے نعت پڑھنے کا مجھکو قرینہ

محبت تیری میں رہوں محو ہر دم
ثاقبؔ تیری یاد بھولوں کبھی نہ

نعت شریف

لا مکاں پہ بلایا ہمارے نبی ﷺ کو
پاس اپنے بٹھایا ہمارے نبی ﷺ کو

چودہ طبق کی کرائی سیر جس کو
ایسا دولہا بنایا ہمارے نبی ﷺ کو

یتیموں غریبوں کا غمخوار و مولیٰ
رب مسیحا بنایا ہمارے نبی ﷺ کو

مرض گناہوں میں ڈوبا ہے ثاقبؔ
رب شفیع ہے بنایا ہمارے نبی ﷺ کو

نعت شریف

میرے نبی سب سے حسین ایسا حسیں دیکھا نہیں
جس کا ذکر ہے چار سوُ وہ مہ جبیں دیکھا نہیں

سراج" منیر صاحب قرآں ماذاغ البصر
زُلف والیل الٰی کہیں دیکھا نہیں

ثابتؔ تیرے در کا گدا خیرات دو خیرالوریٰ
تیرا کرم شاہ اُمم تجھ سا حسیں دیکھا نہیں

نعت شریف

ایک بار دکھا دے انوارِ مدینہ
پُرکیف نظارے دیدارِ مدینہ

قسمت میں آئے مولا تو لکھ دے مدینہ
اک بار تو دیکھوں گلزار مدینہ

غم اور نہ دینا غم خوار کا صدقہ
غمخوار آئے مدنی ﷺ غمخوار مدینہ

غرباء کا سہارا فقراء کا دُلارا
آ میری مدد کو تاجدار مدینہ

ثابتؔ کو بلاؤ کہ یہ نعت سنائے
جو دل سے لکھے ہیں اشعار مدینہ

نعت شریف

طیبہ مجھے بلانا لجپال کملی ﷺ والے
طیبہ بنے ٹھکانہ لجپال کملی ﷺ والے

وہ پیارا پیارا روضہ وہ پیاری پیاری جالی
دیکھوں وہاں روزانہ لجپال کملی ﷺ والے

غوثؒ پیا کا صدقہ مولا علیؑ کا صدقہ
مجھے باعمل بنا نا لجپال کملی ﷺ والے

بے مثل تیری سیرت بے مثل تیری صورت
تیری ذات ہے شہانہ لجپال کملی ﷺ والے

تیری ذات سب سے اعلیٰ تیری بات سب سے بالا
تو شہنشاہ زمانہ لجپال کملی ﷺ والے

تو رب کا ہے پیارا ، نبیوںؑ کا ہے دُلارا
ایسا نبی ﷺ یگانہ لجپال کملی ﷺ والے

لاکھوں دُرود تم پر لاکھوں سلام تم پر
یہ سلامِ عاجزانہ لجپال کملی ﷺ والے

زہراؑ ،علیؑ کا صدقہ ، پیارے حسنؑ کا صدقہ
مجھے متقی بنانا لجپال کملی ﷺ والے

سوزِ بلالؓ دے دو ، عشقِ اویسؓ دے دو
ایسا کرم کمانا لجپال کملی والے

وقتِ نزع کو آنا ، جلوہ مجھے دکھانا
اپنا مجھے بنانا لجپال کملی ﷺ والے

ثاقبؔ تمہاری نظرِ کرم سے ہوا ہے ثاقب
ثاقبؔ کے جانِ جاناں لجپال ﷺ کملی والے

نعت شریف

ہے شہرِ مدینہ کی ہر چیز نرالی
ہر شاہ ہو گدا ہر کوئی اس در کا سوالی

ہر سُو تیری رحمت ہے تو رحمتِ عالم
اُس شہرِ معظم کا ہر ذرہ ہے عالی

تیرے گنبد خضرا کا مینار پیارا
ہے تیرے ہی دَر کی ہے شان نرالی

ثابتؔ کو بلاؤ تیرے در سے ہو آئے
جاؤنگا کبھی نہ، تیرے در سے میں خالی

نعت شریف

المدد المدد یا رسول اللہ
یا رسول اللہ یا رسول اللہ

ہر طرف گناہوں نے گھیرا پا لیا
مجھ کو بچا یا رسول اللہ ﷺ

ہر طرف بس تیرا ذکر و فکر ہو
سب کے مولیٰ سب کے آقا یا رسول اللہ ﷺ

اپنی آشنائی میں ہمیں دیوانہ کر
ہو ہی جائے کرم ایسا یا رسول اللہ ﷺ

شاہ عرب محبوب رب ثابتؔ کو بھی بُلا
کر دو اپنا پیار عطا یا رسول اللہ ﷺ

نعت شریف

مدینے مجھے بلانا غم خوار طیبہ والے
مدینہ بنے ٹھکانہ غم خوار طیبہ والے

حاجیو مدینہ جانا میری عرض پیش کرنا
کب ہو گا میرا آنا غم خوار طیبہ والے

اک بار در دکھانا اے میرے جان جاناں
ایسا کرم کمانا غم خوار طیبہ والے

غم خوار ہو ہمارے اللہ کے ہو پیارے
حسنین کا ہے نانا غم خوار طیبہ والے

محشر بپا کے وقت اک تُو ہی تو ہو گا
دوزخ سے ہے بچانا غم خوار طیبہ والے

دُنیا سے تھکا ہارا ثابتؔ نے پکارا
ہر غم سے ہے بچانا غم خوار طیبہ والے

نعت شریف

گنا ہوں میں پھنسا ہوں بچا لو یا رسول اللہ ﷺ
تیرا ہوں بس تیرا ہوں بچا لو یا رسول اللہ ﷺ

مجھے دنیا کی چاہت نے خراب ایسا ہی کر ڈالا
بے چارا رو رہا ہوں بچا لو یا رسول اللہ ﷺ

علیؓ و فاطمہؓ کے صدقے حسنؓ و حسینؓ کے صدقے
دُہائی دے رہا ہوں بچا لو یا رسول اللہ ﷺ

گناہوں کی نحوست نے کمر اب توڑ ڈالی
تیرے بن لا دوا ہوں بچا لو یا رسول اللہ ﷺ

رکھو ثابتؔ قدم حضرت حسانؓ کا صدقہ
تیرے در پر کھڑا ہوں بچا لو یا رسول اللہ ﷺ

نعت شریف

جو نبی ﷺ کے قریب ہو گا
وہی خدا کا حبیب ہو گا

گناہوں سے جو کرے گا توبہ
نبی ﷺ انہی کا طبیب ہو گا

کہ جس کا دل حب نبی ﷺ سے خالی
وہ دو جہاں میں غریب ہو گا

لگائے فتوے میلاد پر جو
وہی تو بس بد نصیب ہو گا

فقیر ثابتؔ ہے سہر وردی
کبھی تو اچھا ادیب ہو گا

نعت شریف

کرم کی نگاہ مدینے والے
مجھے تیری ہے چاہ مدینے والے

برسوں سے تڑپ رہا ہوں دیدار کے لئے
دل سے نکلتی ہے آہ مدینے والے

کب آؤں مدینے ، جہاں رحمت کے ہیں خزینے
کیسا پیارا ہے مدینہ واہ مدینے والے

نزع کے وقت آنا جلوہ مجھے دکھانا
فیاض ثابتؔ کے آخری ساہ مدینے والے

نعت شریف

در پے بلاؤ میٹھے عربی
اپنا بناؤ میٹھے عربی

سجاتے ہیں نعت کی جو محفلیں
ان کو جزا دو میٹھے عربی

جو تیرے اور تیری آل کے ہیں
ان کو جزا دو میٹھے عربی

جو بیمار ہیں ان کو میرے آقا
دوا دو دوا دو میٹھے عربی

جو تیرے در کے بھکاری ہیں
ان کو بھی عطا ہو میٹھے عربی

ثابتؔ مرضِ گناہوں میں ڈوبا ہوا ہے
خود اس کو ہی شفاء دو میٹھے عربی

نعت شریف

جس جس کو بلاوے آتے ہیں
وہی لوگ مدینے جاتے ہیں

سرشار جو عشقِ نبی ﷺ میں ہیں
وہی خوش قسمت کہلاتے ہیں

محبوب کے اپنے جو بھی ہوں
وہی عید میلاد ﷺ مناتے ہیں

کہیں حمد ثناء قرآن حدیث
دیوانے نعت سناتے ہیں

نہیں رکھتے خوف وہ فتووں کا
جو دیوانے کہلاتے ہیں

بازار اور گلیوں گھروں میں
دیوانے میلادﷺ سجاتے ہیں

وہی ثابت قدم رہتے ہیں
جو یار کا رنگ اپناتے ہیں

جانِ جاناں

رباعی

گُل پھُل کے نظارے تم ہو
ہر رنگ کے ستارے تُم ہو
ہر چیز بھلے مَن کو بھائے
سب سے زیادہ پیارے تُم ہو

نعت شریف

حضور ﷺ کی رحمت کی کیا بات ہے
آپ ﷺ کی اُلفت کی کیا بات ہے

کتنے نبی آئے اور کتنے رُسل
محمد ﷺ کی ذات کی کیا بات ہے

دونوں عالم کے والی ہیں میرے نبی ﷺ
میرے آقا ﷺ کی سیادت کی کیا بات ہے

حضرت بلالؓ اور اویسؓ بھی
اُن کی چاہت کی کیا بات ہے

صدیقؓ و عمرؓ اور عثمانؓ و علیؓ
اُن کی اعلیٰ خلافت کی کیا بات ہے

ذکر آقا ﷺ کرو اور ذکرِ علی
اُن کے ذکر کی عظمت کی کیا بات ہے

غوثؓ و قطبؒ ، اور سارے ولیؒ
ایسی اعلیٰ جماعت کی کیا بات ہے

دور و نزدیک کے سننے والے نبی ﷺ
اُن کی اعلیٰ سماعت کی کیا بات ہے

یوں تو سارے نبی ہیں تیرے مقتدی
تیری اعلیٰ امامت کی کیا بات ہے

جس نے کیا ہے خیبر فتح
اُس کی اعلیٰ شجاعت کی کیا بات ہے

تیرے در کا گدا فیاض ثابتؔ ہوا
ایسے ہی خوش قسمت کی کیا بات ہے

نعت شریف

مجھے مل جائے اگر مدینے کا اذن تو کچھ اور بات ہوتی
کاش بسر ہو وہاں عمر بھر رات دن تو کچھ اور بات ہوتی

سگِ طیبہ کے نام سے کاش مجھے ہر کوئی پکارے
بس یہی ہو میری پہچان تو کچھ اور بات ہوتی

اے مدینے کے مسافر آقائے دو عالم سے کہہ دینا
اگر آجائے یہ ادنیٰ انسان تو کچھ اور بات ہوتی

دنیا کے تذکرے سن سن کر آخر تھک گیا ہوں آقا
بن جاؤں مدینے کا اب ادنیٰ مہمان تو کچھ اور بات ہوتی

معرفت الٰہی میں کچھ ایسا مست و الست ہو جاؤں
ایسی ہو میری اعلیٰ پرواز تو کچھ اور بات ہوتی

کاش مجھے آ کر کوئی یوں کہہ دے اے ثاقبؔ
بڑا پیارا تیرا یہ دیوان تو کچھ اور بات ہوتی

اے دکھوں کے ملجا و ماویٰ تیری شان سب سے اعلیٰ
سنتا ثاقب کی داستاں تو کچھ اور بات ہوتی

نعت شریف (آزاد نظم)

تیرے حسن و جمال کا کیا کہنا
سارے حسن تجھ پر فدا

اے سراپا حسن و جمال تیرا کیا کہنا
تیرے حسن و جمال کے عکس سے

یہ سارا عالم روشن ہوا
چاہے شمس ہو چاہے قمر ہو

اے سراپا حسن و جمال تیرا کیا کہنا
جب کچھ بھی نہ تھا

اس سارے عالم و ارواح میں
وجہ تخلیق نبی تیری ذات

اے سراپا حسن و جمال تیرا کیا کہنا
تمہاری حقیقت میں کیا کروں بیاں

اے نور خدا اے ظلِ الٰہی
تمہاری حقیقت میں کیا کروں بیاں

اے نور خدا اے ظلِ الٰہی
اے سراپا حسن و جمال تیرا کیا کہنا

رب کا کمال ہو رب کا جمال ہو
رحمتِ لا زوال ہو

تیرے حسن کی کون کرے مدحت
اے سراپا حسن و جمال تیرا کیا کہنا

جس کو ملا جو کچھ بھی ملا تجھ ہی سے ملا
اے قاسمِ نعمت اے شفیعِ محشر

اے سراپا حسن و جمال تیر کیا کہنا
سید البشر اے نورِ ازل

اے رحمتِ بے کساء
اے مدینے کے والی دو عالم کے داتا

نعت شریف (آزاد نظم)

صبح شام ہر گھڑی آقا
بس تیری ہی بات ہو

جب تجھے مولا یاد کروں
سامنے تیری ہو ذات ہو

تیری ہر سنت پر مر مٹ جاؤں
ایسی ہی پیاری اطاعت ہو

گناہوں کے سبب اگر جہنم میں گیا
کہوں گا مولا نبی کی شفاعت ہو

دیدار نبی مولا خواب میں ہو جائے
بس ایسی ہی کوئی رات ہو

عذاب قبر سے میں بچ جاؤں آقا
ایسی ہی کوئی برات ہو

دیار نبی میں کاش موت آئے
بس ایسی ہی کوئی ساعت ہو

عشق نبی میں بس سرشار رہوں
ہر وقت بس ایسی ہی ساعت ہو

کرم سے رب اگر جنت بھی
کہوں گا مولا نبی کے ہاتھوں عنایت ہو

محفل نبی بس ہر گھڑی سجی رہے
ہر وقت بس تیری ہی بات ہو

محفل میں، میں یوں نعت پڑھوں
کے سامنے بس تیری ہی ذات ہو

ذکر و درود ہر گھڑی ثابت رہے
ایسی پیاری ہماری جماعت ہو

نعت شریف

کرم کر کملی والا محمد مصطفیٰ پیارا
تیڈا شان ہے اعلیٰ محمد مصطفیٰ پیارا

جیڑا سئیں دا میلاد مناوے اوندے گھر خوشحالی آوے
اُچا ہے ذکر اعلیٰ محمد مصطفیٰ پیارا

جیڑا امت دا غم خوار اے صدیق تے عمر دا یار اے
غریباں دا ہے رکھوالا محمد مصطفیٰ پیارا

جڈاں وقت اخیر ہووے سوہنڑیں سئیں دی تصویر ہووے
اے ہے رخ ضحیٰ والا محمد مصطفیٰ پیارا

قبر منکر نکیر آون ماراں نعرہ رسول اللہ
مدد کر کملی والا محمد مصطفیٰ پیارا

جڈاں تیڈی شفاعت ہوسی تاں مومن دی نجات ہوسی
ایجا ہے شفاعت والا محمد مصطفیٰ پیارا

جیڑا سئیں دا غلام ہوندے اوندا ہر جا مقام ہوندے
بھاویں ہووے ادنیٰ شان والا محمد مصطفیٰ

الف، الف ہے

الف اللہ گھر قلب بنایا
ہر دِل میں خود سمایا
قلبِ مومن خانہ کعبہ
شان ہے اُس کی ارفع اعلیٰ
خود مالک نے فرمایا

ہر حرف کا الف وجود ہے
خود غائب خود موجود ہے
مُرشد نے سبق پڑھایا

الف ، الف کی رمز نرالی
خود ہے ظاہر خود ہے عالی
یہ راز عقل میں نہ آیا

بس الف الف پکایو جی
ب ت سے دُوری پایو جی
ہر رنگ میں الف ہے چھایا

ثابتؔ رمز الف کو جانے
مُستغرق ہوئے دیوانے
رِگیا عقل فہم ہے گمایا

استغاثہ

بچا لو بچا لو گناہوں سے مجھ کو بچا لو
گناہوں کی عادت مجھ سے چھڑا لو

پڑھوں میں دُرود تیرے عشق میں آ
میں تیرا ہوں آقا مجھ کو سنبھالو

زباں پر ہو جاری صلواۃ و سلام
گناہوں کی زد سے مجھ کو نکالو

ثابتؔ کو ہر گام ثابت ہی رکھنا
محبت کا باطن میں دیا جلا لو

دو شعر

تیری ذات سب سے اعلیٰ
تیری بات سب سے اعلیٰ
مجھے معاف کر خدایا
مجھے تیرا ہے سہارا

شانِ زہرہ بتولؓ

وہ ملکہ فردوس وہ جگر پارہ ء رسول
وہ حسنین کی ماں وہ زہرہ بتول

جسکی شان میں اُتری آیت تطہیر
وہ پاکدامن مخدومہ وہ طاہرہ بتول

جسکی عبادت پہ ناز کرے خود خدا
وہ سیدہ ساجدہ وہ عابدہ بتول

جسکی سخاوت پہ خوش ہوئے مصطفیٰ
ایسی بے مثل سخیاہ وہ سیدہ بتول

جسکی خاطر نبی ﷺ ہو جاتے کھڑے
ایسی شان والی مخدومہ زہرہ بتول

جسکے ماتھے کو ثابت چومتے مصطفیٰ
جانِ احمد کی جان وہ ساجدہ بتول

منقبت غوث اعظمؓ

در پر مجھے بلانا سرکار غوث اعظمؓ
اپنا مجھے بنانا سرکار غوث اعظمؓ

بغداد کی وہ گلیاں پھولوں کی ہیں وہ کلیاں
تیر شہر ہے شاہانہ سرکار غوث اعظم

تیرے در کا میں بھکاری تیرا آستاں ہے عالی
تیرا فیض ہے یگانہ سرکار غوث اعظمؓ

اعلیٰ تیری ریاضت اعلیٰ تیری عبادت
عبادت کا تو مستانہ سرکار غوث اعظمؓ

وقت نزع کے آنا جلوہ مجھے دکھانا
بُری موت سے بچانا سرکار غوث اعظمؓ

ثابتؔ ہے غم کا مارا تم ہی تو ہو سہارا
شیدا ہے ہر زمانہ سرکار غوث اعظمؓ

استغاثہ

یا رسول اللہ ﷺ کہتے رہیں یا حبیب اللہ ﷺ کہتے رہیں
جسم سے روح نکلے تو یا نبی اللہ ﷺ کہتے رہیں

پیش مشکل جو آئے پکاریں نبی ﷺ کو
مشکلیں ہوں آساں یا نور اللہ کہتے رہیں

میرے خواب میں آقا ﷺ آئیں جلوہ مجھ کو دکھائیں
قسمت میری جگائیں بس دیدار کراتے رہیں

عشق مدینہ دے دو مجھے چل مدینہ دے دو
یہی آرزو ہے میری مدینے آتے رہیں

جب میدان حشر ہو گا ہر نفس پریشاں ہو گا
مدد کو میری آؤ کرم فرماتے رہیں

ثابتؔ جب حشر میں حساب ہو گا سوچ تیرا کیا ہو گا
آگئے اگر نبی ﷺ پیارے کہنا حضور مجھے بچاتے رہیں

منقبت

المدد محبوب سبحانی ؓ میری دور کرو حیرانی
سنو میری درد کہانی پیر علی کے دلبر جانی

کرو مجھ پر مہربانی میرے غوث پیا لاثانی
یا محی الدین جیلانی تیرے رب نے سب ہے مانی

تیرا وصف کمال ہے عالی تری ولیوں پر سرداری
تیرا فیض ہے ہر دم جاری ساری دنیا تیری دیوانی

میں ہوں درد و الم کا مارا ہے مجھکو تیرا سہارا
دو جگ کا راج دُلارا تیری دو جگ میں سلطانی

تیری شان ارفع اعلیٰ سارا جگ تیرا متوالا
کر دو میرے دل میں اُجالا یا غوث پیا صمدانی

تیرے در کا گدا ہے ثابتؔ چاہے جتنا بھی ہو عاصی
ہوجائے کرم تمہارا نہیں اس میں بھی حیرانی

منقبت صدیقؓ اکبر

ارے جس کے دل میں ہوگی عظمت صدیقؓ کی
رکھے گی اس کو شاد یہ چاہت صدیقؓ کی

بد بخت و بد نصیب ہے مسلکِ رافضی
سمجھے نہ کوئی قدر نہ قیمت صدیقؓ کی

کتنے یہ رافضی پھرتے ہیں جا بجا
دنیا کو آج بھی ہے ضرورت صدیقؓ کی

تن من دھن جنھوں نے فدا کیا یار پر
کتنی پیاری کل و آج اُلفت صدیقؓ کی

کوئی گھٹائے یا بڑھائے محب رہے ثابتؔ قدم
جنت میں لے کے جائے گی محبت صدیقؓ کی

ذکرِ علیؓ (مسدس)

امام الاولیا "مولیٰ علیؓ
شہنشاہِ اصفیا "مولیٰ علیؓ
منبعِ جود و سخاء "مولیٰ علیؓ
سرورِ اتقیاء مولیٰ علیؓ

ذکرِ علیؓ ، ذکرِ نبی ﷺ
ذکرِ نبی ﷺ ، ذکرِ خدا

بُرجِ سخاء ، شیرِ خدا
اخی مصطفیٰ، منبعِ وِلا
فیض و عطاء، مرکزِ وفا
تیری رضا، رب کی رضا
ثابت ہُوا طالب ترا
ثابت کو رکھ ثابت سدا

شانِ صدیقِ اکبر (مثنوی)

صدیق اکبر صدیق اکبر
صدق و صفا کے پیکر

خُدا، نبی ﷺ کے تمہی ہو پیارے
صحابہؓ کہتے ہی تھے یہ سارے

اصحابؓ میں سب سے تم ہو اعلیٰ
تمہارا رتبہ ہے سب سے بالا

نبی ﷺ کے یارانِ غار تُم ہو
نبی ﷺ کے صادق ہی یار تُم ہو

تیری صداقت ہے ناز اول
تجھی کو مانیں ایماں مکمل

عمرؓ اور عثمانؓ کو پیار تُم سے
ہے راضی ربِ غفار تُم سے

تیری محبت تُو لاجواب ہے
تیری صداقت ہی پہلا باب ہے

جنابؓ تجھ سے یہ التجا ہے
قبول ہو میری ہر دُعا ہے

تمہاری شاں میں یہ عرض کر دی
فیاض ثاؔبت ، سہروردی

قطعات

غم کی کیفیت سے دوچار ہیں ہم
مگر، ترے عشق سے سرشار ہیں ہم
کوئی کیا جنے ثاؔبت کہ کیا ہیں ہم
ہاں فقط تیرے ہی یار ہیں ہم

- - - - - - - - -

مجھے مقامِ کوہ طور دے
ہم کلام ہونے کا شعور دے
ڈال مجھ پر ایک تجلی
بے خودی کا سُرور دے

- - - - - - - - -

اپنے درد سے دو چار کر دے
بار بار کر بار کر دے
تیرے درد میں ثابتؔ خوش ہے
اسی خوشی سے سرشار کر دے

- - - - - - - - -

منفرد اشعار

عشق کی راہ میں ثابتؔ، رکھ قدم ثابت قدم
تھوڑا سا پھسلا قدم تو راہ سے ہٹ جاؤں گے

- - - - - - - -

تیرے نام پر ہونا فدا یہی عاشقوں کا کام ہے
جو فدا ہوئے، ہوئے نامور، جو نہ ہوا بے نام ہے

- - - - - - - - -

عشق کی آتش عاشق جانے دنیا دار ہے دُور
ثابتؔ عشق میں سر کٹوانا پہلا ہی دستور

- - - - - - - - - - -

حُسن ازل نہ آزما
مجھکو جلا دے عشق میں

- - - - - - - - - - -

اندھیر نگر ی میں پھنس گیا ہوں
نکال دو مجھکو اَئے خدایا

حصہ سرائیکی

سرائیکی نعت شریف

ھن کرم دی پاؤ جھات کملی والڑے آ
تیڈی سوھنری اے گل بات کملی والڑے آ

سوھنڑی صورت اکھ مستانی
کل کائنات تیڈی دیوانی
تیڈی اعلیٰ ءِ ذات کملی والڑے آ

نور حضور دے ویلے آیوں
سارے جگ کوں آ چمکایوں
تیڈی پیاری ھے پر بھات کملی والڑے آ

تیڈی جانڑ سنجانڑ قرآن ڈے
تیڈے سہرے پڑھ رحمان ڈے
تیڈی اعلیٰ ھن مرجات کملی والڑیا

نال اشارے جِن کوں توڑیں
لِکھے تجھ کو ں واپس موڑیں
ہے افضل ذات صفات کملی والڑے آ

شب اسراء رب سیر کرائی
اُمت دی بخشش کروائی
واہ ڈتی رب نے ذات کملی والڑے آ

روضہ رسول ﷺ مولا ڈکھلا چا
میڈے دل دی پیاس بجھا چا
تھیوے کھاری تاں جھات کملی والڑے آ

روندے عمر گزاریم ساری
ھُن سوہنڑاں کر کرم ہک واری
اے جند ءِ سولہیں وات کملی والڑے آ

ثابت تیڈا ہے دیوانہ
ایکو ں کر ڈیو مست یگانہ
ھُن نوری کر برسات کملی والڑے آ

کافی

معاف کرو میڈی تقصیر
تو ہئیں رانجھا میں ہاں ہیر

عشق دا خوب وپار کمایا
دل وچ درد ہزار ہے پایا

مئیں کوں آپ ھے مار مکایا
لگی عشق دی انجھی پیڑ

تو ہئیں اعلیٰ میں ہاں ادنیٰ
تو ہئیں سوہنڑاں میں ہاں کوجھا

تیڈے جیسا نہیں کوئی دوجا
توں تاں ھیں دو جگ دا پیر

زندگی تیڈے ناویں کیتم
عشق دا زہر پیالا پیتم

ایویں جان فدا چا کیتم
کھادم انجھا عشق دا تیر

شب اسراء دی رات جو آئی
یار دی محفل یار نے لائی

ہر عالم میں رحمت آئی
کُل جہان تیڈی جاگیر

عشق دا واعظ سُنڑاو خود آ
حق دی رمز ڈساؤ خود آ

اُجڑے آن وساؤ خود آ
عشق سیڈے دی واہ تاثیر

شان سیڈی ارفع و اعلیٰ
کرم کرو سئیں کملی والا

لجپالیں دا وڈ لجپالا
ثابت سیڈا رہے فقیر

سرائیکی نعت

آیا جگ تے نبی لجپال ، اے
بی بی آمنہ سیئز دا لال اے

تے ہور گل کی پچھدیں
حضور دی ولادت جو تھئی اے

خوشی رب ذات نے منائی اے
تھئی ہر جا بہار تھیا نور ی چمکار

آیا رب اکبر دا جمال
اے ہے سوہنڑاں نبی مختار اے

کل جہاناں دا سردار اے
تے ہو ر گل کی پچھدیں

آسمان کوں رب نے بنڑایا
جیں تاریاں دے نال سجایا

تے ہور گل کی پچھدیں
نالے عرشاں دا دلہا بنڑایا

ڈتا رب نے ہے اعلیٰ مقام
بنڑایا سارے رسولاں دا امام

تے ہو ر گل کی پچھدیں
ایہو ثابت سئیں توں وکانڑا ں

ایندے در باجھوں نئیں ٹکانڑاں
تے ہو ر گل کی پچھدیں

سرائیکی بحر

میرا ماہی خوش خصال وے
صدا مانڑیں حُسن جمال وے

رکھیں قبر حشر وچ خیال وے
میرا ڈھولا صاحب کمال وے

پیارے حسنؑ حسینؑ لال وے
سوہنڑے نبی ﷺ دی آل وے

نہ حال وے نہ قال وے
اے اوکڑی عشق دی چال وے

ہے ہجر فراق بس جال وے
میڈا حسن ہے بے مثال وے

ڈتو عشق دی بھاہ بال وے
ہنڑ لا چا سئیں گل نال وے

میں تتوی تے بد حال وے
تیڈی شان خرد تو محال وے

تیڈی کالی زلف دا وال وے
بس تو ہی ہئیں لا زوال وے

ایں ثابتؔ سہر وردی تے
نظر کرم چا بھال وے

کافی

سوہنڑاں ہوت پنل لجپال
ہر دم رہندی تیڈڑی بھال

ہک دم سکھ دی سیج نہ پایم
ماء پیو ویر نہ لبھم سمبھال

غفلت دی میں چادر پایم
گزرے کئی مہینے سال

خویش قبیلہ دشمن ہویا
ہُنڑ سُنڑو بے واہی دا حال

تانگ سنگھیدی کانگ اڈیندی
گل پئے ہجر فراق دے جال

نہ ترساؤ سوہنڑاں سانول
ڈکھ درداں دی بھا نہ بال

ثابتؔ فانی دنیا دے وچ
کئی نی کہیں دے ہوندے نال

کافی

آ ونج سوہنڑاں سانول یار
جیوڑ دے بس ڈیہنھ بن چار

اُٹھدی ہاں تے بہندی ہاں
ڈُکھ ڈوکھلے سہندی ہاں

بھاندی ہاں انڑ بھاندی ہاں
چاتم عشق دا باری بار

سُنجی جھوک وسا چا مولی
سوہنڑاں یار ڈکھا چا مولی

ہجر دے بار لہا چا مولی
آئی موسم چیتر بہار

وِصل وِصال دی واری آئی
جنگل بوٹا خنکی چائی

گھر باطن وچ خوشی چھائی
تھیا تھل ہے باغ بہار

باغ بہار اُجاڑ ڈِٹھی
سُرخی کِلا ساڑ ڈِٹھی

کورستان آباد کِیتی
بُتو ڈُکھڑے تارو تا ر

کئی راجے سلطان وی ٹُر گئے
طاقت ور پہلوان وی ٹُر گئے

بڈھڑے بال،جوان وی ٹر گئے
ایتھوں ونجواں وار و وار

موسم چیتر بہار دی آئی
خوشی رج تہوار دی آئی

اَج پرساد ہے یار دی آئی
سوہنڑاں ڈِٹھم مینگھ ملہار

سانول یار میڈے گھر آیا
رل کر ساتھ سوہاگ سوہایا

ثابت بختیں واگ ولایا
سانول میڈا سودھن ہار

سرائیکی کافی

میڈا ڈھولڻ سانول آ اج کل
ڈے ہجر فراق مکا اج کل

پندھیڑے برہوں مار مکائے
سینگھیاں سیاں بہوں ستائے
میڈے درد و الم مٹا اج کل

جنگل بیلا راوہ گھنیرے
رستے بیٹھے کھیڑے بھیڑے
میکوں ہنڑ بچا اج کل

رَت رُو رُو تے ہُٹی پئی ہاں
ڈکھ ڈہاگ دی مُٹھی پئی ہاں
میڈے روندے نین رہا اج کل

جانِ جاناں

طمس حقیقی جانڑ گھدو سے
تیڈی شان عین عیان ڈٹھو سے
ہُنڑ رُخ انور ڈکھلا اج کل

رُت رنگیلی میگھ ملہار
آ ونج سوہنڑاں سانول یار
ایں مٹھی کوں گل لا اج کل

منگدا ہاں نگاہِ کرم
ثابتؔ کوں رکھ ثابت قدم
نہ ترسئیں کوں ترسا اَج کل

نعتیہ ماہیے

کئی لال نگینہ ھے
ہکـناں ہک ڈ نہہ ضرور اَساں ونجناں مدینہ ہے

☆☆☆

کدی اساں وی کوں دویسوں
سُنی حنفی صوفی ہیں اساں پڑھدے درود دویسوں

☆☆☆

اساں درود دے عادی ہیں
الل اعلان آھدوں، اساں آقا ﷺ دے میلادی ہیں

☆☆☆

نسے طالب زردے ہیں
سُنی صوفی نوکر ہیں ابوبکرؓ عمرؓ دے ہیں

☆☆☆

اساں سُنی ہیں جی والے
مددرسول اللہ ﷺ آتے مدد علیؓ والے

☆☆☆

نسے گالھ توں بھجنو والے
آلؑ اصحابؓ اتے بروئی کو ہیں منڑں والے

☆☆☆

ایہا محفل نور دی ہے
ثابت ایماں ہیں، پڑھی نعت حضور ﷺ دی ھے۔

☆☆☆

کافی

میڈا سوہنڑا ں سانول یار
تمیں بن ہویم میں بیکار
میڈی ہاں تیڈی رہساں ہک پل نہ دوری سہساں
عشق دا کیتم کاروبار
باغ بہارا جاڑ ڈسّمی سرخی کجلہ ساڑ ڈسّمی
عشق دا چاتم باری بار
پل پل سول سولیا ہے اپنڑاں وی پرایا ہے
تیکوں جاتم کل مختار
بجھ تے عشق نماز چا نیتم ہک پل وی قضاء نہ کیتم
سامنڑے ڈٹھم جاں دلدار
ثابتؔ عشق دا راز انوکھا عشق بغیر تاں سب کجھ دھوکا
سبق پڑھایم میڈے یار

سرائیکی کلام

عشق دی گال کیا توں پچھدیں
عشق اساڈا دین ایمان اے
عشق عبادت عشق ریاضت
عشق اساڈا کُل دیوان اے
باجھوں عشق دے نئیں حضوری
عشق ہی گُرو تے بھگوان اے
عشق دی منزل بہوں اے بھاری
اتھاں ہر گھڑی امتحان اے
عشق اے ثابتؔ نکھس آزادی
عشق اساڈی جانڑ سجانڑ اے

سسی فریدؒ دی

پیر فرید دی ذات شہانہ
معرفت دیوچ ہے یگانہ

پیر فرید دا رُتبہ عالی
عشق دی واہ واہ شمع بالی

ہے اسرار رموز دا والی
فخرالدینؒ دا ہے دیوانہ

سکدے ہیں سُئیں سَنج صبائیں
وچھڑی کونج واںگیں بھر آہیں

میڈیاں دھائیں تیڈے تائیں
ملنڑ دا کوئی کر بہانہ

صورت سائیں دی پیاری پیاری
وچ کلام دے آہو زاری

سسی کوں لا گل ہک واری
سُنڑ وے کوٹ مٹھن دا خاناں

قائم فریدؒ دی رہ سرداری
فیض فریدؒ دا ہِے جگ جاری

ثابت دی کڈ اں آسی واری
حق فریدؒ جانِ جاناں

کافی

میڈا سوہنڑاں دلبر جانی
تیڈی صورت ہے لاثانی

پریم نگر دا والی ہئیں توں
واحد اقدس عالی ہئیں توں
حُسن ازل دی ہئیں نشانی

نسبت والا مشرب ڈِتُم
عشق دی بھاہ وچ ڈھو چا کیتم
روز ازل دی ہم دیوانی

سارے جگ وچ حکم چلانویں
ہر دِل وچ خود آپ سمانویں
شان تیڈی بشری نورانی

نفی اثبات دا راز انوکھا
نحنُ اقرب ملیا ہوکا
ہر صورت وچ آپ سمانی

حسن کمال، کمال ڈیکھے
ذات تیڈی لجپال ڈیکھے
ہر ہک تے ھےِ مہربانی

صفت صفات دی ریت عجب ء
سوز فراق دا گیت عجب ء
سوز والئیں دی دُھن مستانی

ہمہ آوست دی ریت ءِ ثابت
گیت سنگیت پریت ثابت
جانڑ نہ پاوے وعقل انسانی

منقبت پیر فریدؒ

واہ عشق فرید نے رمز سکھائی
یار دی جانڑ سُنجانڑ ڈیوائی
کوٹ مٹھن دی دھرتی عالی
جتھ کر ہر دم ھے خوش حالی
پیر فرید ہے پیتاں پالی
ہند، سندھ کوں پے ہتھ جُھکائی
پیر فرید دا پڑھ دیوان ءِ
غوطہ زن تھی وچ عرفان ءِ
سالکین دا مان ترّان ءِ
اُجڑی جھوک فرید وسائی
کرم کریم دی چال عجب ءِ
گالھ عجب ءِ حال عجب ءِ

حُسن جمال کمال عجب ءِ
کردا نائیں دِل رنجائی

رُوہی دا ایہ راجہ سُوہنڑا
پُنّل ، قیس ، تے رانجھا سوہنڑا

حق فرید ہے خواجہ سُوہنڑا
ثابت تے ہس نظر بھنوائی

منقبت

"میرے دادا مرشد پیر سید غلام مرتضٰی المعروف پیر ٹکے شاہ سہروردی"

تیڈا اعلیٰ ہے دربار پیر ٹکے شاہ
ہُنڑ کرم کرو ہک وار پیر ٹکے شاہ

تیڈا جگ وِچ فیض نرالا ہے
تیڈا نانا کملی والا ہے
توں میڈا ہیں سردار پیر ٹکے شاہ

سُوہنڑا چہرہ ، اکھ مستانی
آل رسول دی ہِیں نشانی
توں سب دا ہئیں دِلدار پیر ٹکے شاہ

زُہد عبادت عادت تیڈی
جگ وِچ اعلیٰ شرافت تیڈی
توں رب دا ہئیں یار پیر ہِکے شاہ

فیاض ثابتؔ ہے تیڈا بَردہ
وچ درگاہ دے عرض ہے کردہ
ہُنڑ کرم کرو سرکار پیر ہِکے شاہ

منقبت

تیڈا نوری ہے دربار پیر عبدا للہ شاہؒ
ہُنڑ کرم کرو ہِک وار پیر عبداللہ شاہؒ

غوثؒ قطبؒ دا پیارا ہئیںؒ
ساڈا خاص سہارا ہئیں
تو ساڈا سئیں سرکار پیر عبداللہ شاہؒ

احمد پور وچ دیرے لایو
ایں اُجڑی جھوک کو آن وسایو
توں سب دا ہئیں دلدار پیر عبداللہ شاہؒ

اسمِ ذات دا توں دیوانہ
اللہ ہُو وچ مست یگانہ
توں فقر دا ہئیں سردار پیر عبداللہ شاہؒ

توں سردار تے میں ہاں بردی
فیاض ثابتؔ سہروردی
ہے جھات تیڈی درکار پیر عبداللہ شاہؒ

سرائیکی نعت

تیڈی سوہنڑی اُچی شان
تو ہئیں سوہنڑاں دین ایمان

سوہنڑی سیرت سوہنڑی صورت
سوہنڑی رنگت سوہنڑی سنگت
صدقے ما پیو میں قربان

زندگی تیڈے ناویں کیتم
عشق دی نیت ازلوں نیتم
تیکوں جاتم اپڑیں جان

میں ہاں ادنیٰ تو ہئیں اعلیٰ
کرم کرو ہنڑ کملی والا
تیڈی سوہنڑی اُچی ہے آن

میں بد نہ کہیں بھیم بھرم دا
تو ہئیں صاحب لاج شرم دا
تیڈا خلق ہے قرآن

توں کریم تے رؤف رحیم ہئیں
اول آخر توں عظیم ہئیں
میڈا سوہنڑاں مہربان

تیڈی شان ہے ارفع اعلیٰ
تو ہئیں سوہنڑاں کملی والا
تو ہی مالک کُل جہان

ثابتؔ تے ہُنڑ کرم کما چا
اینکوں اپنڑے در سڈا چا
صدقہ حضرتِ حسانؓ

کافی

رانجھن وَل ہکواری مِل
روندی آن رہا ونج دل

ہجر دے ہاڑ دی ہوڑی پئی آں
جندڑی تھئی ہے دھیاں دُھی آں
ہیر تتی دا رانجھن سئیاں
تیئں بن دلڑی تھئی بسمل

ہر دم وہندم رت دے نیرے
دشمن ماء پیو ، بھنڑیں ویرے
مونجھ منجھاری درد کبیرے
ماراں پاگلاں واتھئیں لِل

باندی ہر دی تیئں لہر دی
لئی بیٹھی ہاں بازی سَر دی
مرساں رانجھن رانجھن کر دی
توں ہئیں سب کجھ ، میں ہاں تِل

منگدی بس ہک ملاقات آں
تیئں تو سُنڑو دی تیڈی بات آں
آتی کوں کیا ڈِسنھاں رات آں
نیہہ ڈکھاندی پوساں بُھل

رانجھن تیئں توں تیکوں منگدی
تونڑیں کائینی تیڈے ڈھنگدی
ہیر ہاں تیڈی ثابت جھنگدی
مِل تے کر ونج حل مشکل

رانجھن ول ہک واری مِل
روندی آن رہا ونج دِل

کافی

میڈا ہوت پُنل لجپال وے
میں حال کنوں بے حال وے

بار برہوں دا سربار وے
انوکھی عشق دی چال وے
ہنڑ کر سوہنڑاں کوئی کار وے
نہ گزرن ایویں سال وے

ہجر دا باری بار وے
سوہنڑا ماہی ڈکھڑے ٹال وے
دنیاوی سوچ بچار وے
بے شک ہے اکیوں زوال وے

عمر دی گھٹ مقدار وے
تھی ویسی اے پامال وے
عشق دے بن اے اشعار وے
ثابت دا نئیں اے کمال وے

کافی

سدا وسدا رہویں دلدار وے دلبر جانی آ
تیڈا حسن ہے شاہکار وے دل بر جانی آ

ہجر فراق تے درداں ماندی ہاں
تیڈی در دی بردی باندی آں
ہنڑ کرم کرو ہک وار وے دلبر جانی آ

ڈُکھی جندڑی کوں گل لا ونج
میڈے ڈُکھڑے سارے مٹا ونج
تیڈی ذات ہے غم خوار وے دلبر جانی آ

شہر مدینے نور ڈِسیجے
اُتھاں سوہنڑی ذات حضور ڈِسیجے
اُتھاں نوری بن انوار وے دلبر جانی آ

سارے جگ وچ تیڈی شاہی
میں بے وس تے بے واہی
ہنڑ نال غماں دے بار وے دلبر جانی آ

ثابتؔ تیڈے در دا سُوالی
کر کرم سئیں موڑ نہ خالی
اینڈے ڈکھڑے ڈیو ساڑ وے دلبر جانی آ

کافی

میں دیوانی تے مستانی ڈوروں آندی تے تڑپاندی
نظر کرم دی بھال چا بھالو جمل جہان دا جانی

سینگیاں سیاں کھیڈ رچاون رل مل سارے سہرے گاون
سارے مل تے جھمراں پاون ہک میں کلہڑی ہاں کرلاندی

سرخی کجلہ رول ڈتوی سکھ دی سیج وی گھول ڈتوی
تیڈے عشق وچ جھول پتوی اج ڈکھتھی گے بن سر باندی

سفر دے وچ عمر ونجایم غفلت دے وچ جان گوایم
پتہ یار دا میں نہ پایم اپڑیں جان کوں میں ہاں کھاندی

تیڈڑے عشق وچ مار مکایم ہک دم سکھ دی سیج نہ پایم
توڑیں ڈکھڑے سر تے چایم لذت روز بروز ہے آندی

صدقے تھیواں گھولے تھیواں ہک پل تیئں توں دور نہ تھیواں
تیکوں ڈیکھ تے ہر دم جیواں اجھی ہووے زندگانی

دل وچ درد ہزاراں آہا ڈکھڑے تارو تاراں آہا
سول دیاں کھا کھا ماراں آہا ڈکھڑے ہک پل نہ سہندی

غربت دی میں زندگی پاتی منڈھ لا دی ہاں تیڈی آتی
کرم کرو چا پاکر جھاتی میں ہاں سوہنڑاں تیڈی باندی

ملک ماہی دا دوروں دورے اتھاں ونجڑاں بہوں ضرورا ے
جتھاں وسدا پاک حضور ﷺ اے ہک پل ہجر فراق نہ سہندی

ثابت یار یار کریندی آپے پائی ھاں یار دو ویندی
ونجھاں ونج پکریندی جانڑ کے ایہو حکم ربانی

منقبت حسینؓ

ڈتہ رب نے بتول نوں شہزادے تے علی دے صاجزادے
تے ہور گل کی پچھدیں

حضور فجر دی نماز پڑھائی اے نظر علی دی طرف جو گئی اے
فرمایا آسن علی تیڈے گھر ہے خوشی تیڈی قسمت کھلی
ڈتے رب نے حسینؑ ڈلارے جگ توں نیارا
تے ہور گل کی پچھدیں

جو عاشق حسین دا ہوندے اوندا ابر جا مقام ہوندا
ہک بال جو ہا حسین تے فدا اوندا رتبہ اعلیٰ ڈتی خبر نبی ﷺ بلجپال اے
اے جنت دا حقدار اے
تے ہور گل کی پچھدیں

ولادت حسین دی جوتئی اے بارش رحمت دی رب نے وسائی اے
تھئی ہر جا بہار تھیا نوری چمکار آیا نبی ﷺ دا دلدار
ایندی خاطر فرشتے آئے تے خوشیاں منائے
تے ہور گل کی پچھدیں

امام حُسینؑ دی شان نرالی اوندی ہر ہر ادا ہے پیاری
تھیا عین توں فدا ڈتے بچڑے کُہا ڈتہ دین بچا
اوندا رتبہ ہے سب توں سوایا او علی دا اے جایا
تے ہور گل کی پچھدیں

حسین نے دین بچایا وچ کربل دے دیرہ لایا
ڈتے بال کُہا بھاویں اکبر جوہا کیتا دین تے فدا
اے سوہنڑاں بتول دا لال اے اللہ دا حب دارا ے
تے ہو گل کی پچھدیں

جاں شہادت حسین دی، تھئی اے خبر بابے علی کوں جو تھئی اے
آکھے ہنڑ نہ گھبرا اے ہے رب دی رضا
ایو لکھیا ملا کیتا صبر حسین لجپال اے علی دا اولال اے
تے ہور گل کی پچھدیں

لکھی ثابت نے شانِ حُسین ملیا حق دی طرفوں حسنِ
وچ حدیث دے آیا اوندا ذکر اے علیؑ ہے روح دی غذا
ڈتہ رب نے سوچ بچار اے حسین ذمہ دار اے
تے ہور گل کی پچھدیں

مصنف کی غیر مطبوعہ تصانیف

1۔ شرح دیوان فریدؒ

2۔ تذکرہ سید غلام مرتضیٰ بخاری (المعروف پیر نکے شاہ)

3۔مقام عشق

4۔شرح صدائے قلب

ملنے کا پتہ

حسان شوز شمس محل روڈ اوچ شریف 0307-7822628

سلیمی بک ڈپو احمد پور شرقیہ، الغفار بک ڈپو احمد پور شرقیہ

مشتاق بک ڈپو احمد پور شرقیہ، غازی کتاب گھر اُوچ شریف

مختصر تعارف

مکمل نام	محمد فیاض سہروردی
تخلص	ثابتؔ
والد محترم	غلام محمد چشتی
پیدائش	1980ء
تعلیم	درس نظامی، اسلامیات
مشغلہ	مطالعہ کتب، خطابت، شاعری، تصانیف

مکمل ایڈریس

سلسلہ بیعت وخلافت سہروردیہ

محلہ صفرانی نزد مسجد بلال احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

0307-7822628, 0316-6926060

Gmail Address: mfiazsabit@gmail.com